اسماءُ الحسنٰی

(اللہ پاک کے پیارے نام)

30-May-2024

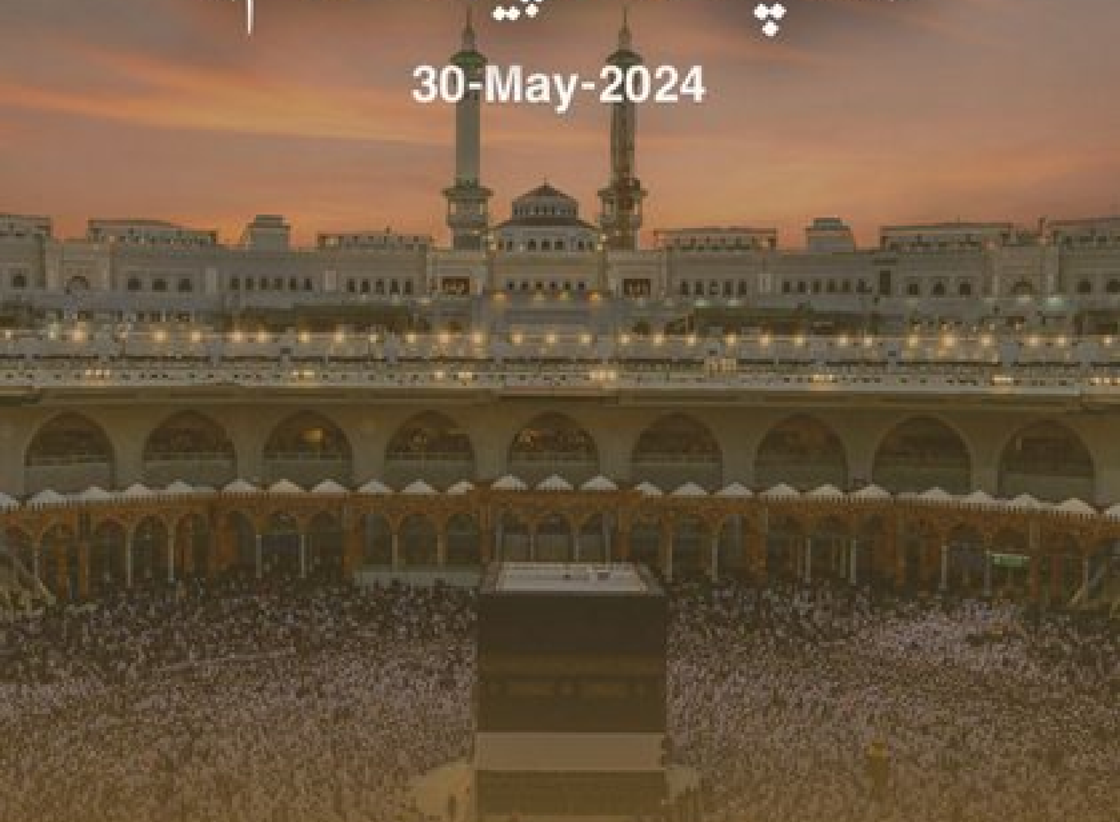

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف کا معنی ہے: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیت کی۔ نیت دِل کے ارادے کا نام ہے، لہٰذا جب بھی مَسْجِد میں حاضِری ہو، ہر بار یاد کر کے، دِل میں ارادہ رکھ کر عربی، اردو یا کسی بھی زبان میں اعتکاف کی نیت کر لینی چاہیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جب تک مسجد میں رہیں گے، نفل اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی پینا وغیرہ شرعاً جائز نہیں، اعتکاف کی نیت کر لیں گے تو یہ کام بھی جائز ہو جائیں گے۔

درود شریف کی فضیلت

سرکارِ ابد قرار، شفیعِ روزِ شمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ

یعنی تم جہاں بھی رہو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھا کرو کیونکہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔ (معجمِ کبیر، ۳/۸۲، رقم: ۲۷۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفْضَل عَمَل ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ۞ عِلْمِ دِین سیکھتا ہوں ۞ پورا بیان سُنوں گا ۞ باادب بیٹھوں گا ۞ توجُّہ سے سُنوں گا ۞ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کر رہے تھے، انہوں نے اللہ پاک کو یُوں پُکارا: یَااللہ! یارحمٰن! ان کی یہ پُکار سُن کر اَبُوجہل نے اپنی بے وقوفی اور جہالت کا اِظْہار کرتے ہوئے کہا: مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا دعویٰ تو یہ ہے کہ وہ ایک خُدا کی عِبَادت کرتے ہیں، حالانکہ یہ (مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ پڑھنے والا اُن کا صحابی) دو خُداؤں یعنی ایک اللہ اور ایک رحمٰن کو پُکار رہا ہے...!!

ابوجہل کی اس بے وقوفی اور جہالت کے رَدّ میں اللہ پاک نے پارہ:9، سورۂ اعراف کی آیت:180 نازِل فرمائی،[2] ارشاد ہوتا ہے:

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۪ وَ ذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اَسْمَآىٕهٖؕ سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(۱۸۰)	ترجمہ کنزالعرفان: اور بہت اچھے نام اللہ ہی کے ہیں تو اسے ان ناموں سے پُکارو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے دُور ہوتے ہیں،

1... جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

2... تفسیر خازن، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت، 180، جلد:2، صفحہ:274۔

(پارہ:9، سورۃ الاعراف:180)	عنقریب انہیں اُن کے اَعْمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

مفسرینِ کرام فرماتے ہیں: آیتِ کریمہ کا ایک معنی یہ ہے کہ وہ ذات جسے پُکارا جاتا ہے یعنی سچا خُدا، حقیقی مالِک اللہ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ ایک ہی ہے، البتہ رحمٰن، رَحیم، کَرِیم، غَفَّار، سَتّار وغیرہ اُسی ایک ذات کے کئی نام ہیں۔ [1]

لہٰذا اَبُوجہل کا یہ کہنا کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور اُن کے ماننے والے ایک سے زیادہ خُداؤں کو پُکارتے ہیں، اس کی واضِح جہالت اور کھلی بے وقوفی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ کریمہ میں بیان کی گئی 3 باتیں

اے عاشقانِ رسول! ابھی ہم نے جو آیتِ کریمہ سننے کی سَعادت حاصِل کی، اس آیتِ کریمہ میں 3 بنیادی اور اَہم باتیں بیان ہوئیں: (1): اللہ پاک کے بہت سارے اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی (یعنی اچھے، پاکیزہ نام) ہیں (2): مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ پاک کو اس کے اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ہی سے پُکاریں (3): جو لوگ اللہ پاک کے ناموں کے معاملے میں حق سے ہٹتے ہیں، وہ سخت سزا اور عذاب کے مستحق ہیں۔ آیئے! ان تین باتوں کی مختصر وضاحت سنتے ہیں!

1-اللہ پاک کے پاکیزہ نام "اَسْمَاءِ حُسْنٰی" ہیں

اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	ترجمہ کنزالعرفان: اور بہت اچھے نام اللہ ہی کے ہیں۔
(پارہ:9، سورۃ الاعراف:180)	

1… تفسیر ماتریدی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:5، صفحہ:99 ماخوذاً۔

امام فخر الدّین رازی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: آیت کے اس حِصّے کا معنی یہ ہے کہ اَسْمَاءِ حُسنٰی (یعنی اچھے نام) صِرْف و صِرْف اللہ پاک کے ہیں، اللہ پاک کے عِلاوہ اَور جس کسی کا نام اچھا ہے، وہ اللہ پاک کی عطا سے، اس کے اِحْسَان ہی سے اچھا ہے۔ پھر اسی سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ اللہ پاک کے جتنے نام ہیں وہ سب کے سب اچھے ہی اچھے ہیں، کوئی بھی بُرا نام، کوئی بھی بُرے معنٰی والا نام اللہ پاک کا نہ ہے، نہ ہو سکتا ہے۔[1]

اپنے نام اچھے رکھو...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے اپنے پاکیزہ ناموں کو اَسْمَاءِ حُسنٰی (یعنی حُسن والے، اچھے نام) فرمایا، اس میں ہمارے سیکھنے کا ایک مدنی پھول یہ ہے کہ ہم بھی اپنے، اپنے بچوں کے اچھے اچھے، حُسْن والے، خوبصُورت نام رکھا کریں۔ عَلَّامہ ابن عربی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: جب تم نے یہ جان لیا کہ اللہ پاک کے پاکیزہ نام حُسْن والے ہیں تو اب تُم بھی اپنے نام اچھے اچھے، حُسْن والے رکھا کرو...![2]

اور یہ کیسے ہو گا؟ ہم اپنے، اپنے بچوں کے نام اچھے کیسے رکھیں گے؟ عَلَّامہ ابنِ عربی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: یہ ایسے ہو گا کہ تُم اپنے، اپنے بچوں کے نام انبیائے کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام کے ناموں پر، اولیائے کرام کے ناموں پر رکھا کرو![3]

حدیثِ پاک میں ہے: انبیائے کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام کے ناموں پر نام رکھا کرو اور

1...تفسیر کبیر، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:5، صفحہ:414ملتقطاً۔
2...الاسنیٰ فی شرح اسماء الحسنیٰ وصفاتہ، صفحہ:49۔
3...الاسنیٰ فی شرح اسماء الحسنیٰ وصفاتہ، صفحہ:49۔

بے شک عبدُ اللہ اور عبدُ الرحمٰن اللہ پاک کے ہاں بہت پسندیدہ ہیں۔[1]

محمد نام رکھنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! نِیّت کیجئے، ذِہن بنائیے بلکہ یہ عادت بنالیجئے کہ جب بھی کسی کا نام رکھنے کا موقع ملے تو صِرف و صِرف نسبت والے نام ہی رکھا کریں۔ عَبْدُ الرحمٰن نام رکھئے! عبد اللہ نام رکھئے، اَحمد نام رکھئے، مُحَمَّد نام رکھئے، اسی طرح دیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ناموں پر، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ناموں پر، اولیائے کرام کے ناموں پر نام رکھئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ زہے نصیب اگر محبوبِ خُدا، سردارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بابرکت نام پر نام رکھا جائے، پھر تو کیا ہی شان ہے...! امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ روایت کرتے ہیں: روزِ قیامت محمد نام کے ایک شخص کو اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا۔ اللہ پاک اسے فرمائے گا: اے بندے! تیرا نام میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام پر ہے، اس کے باوُجُود تُو گُناہ کرتا رہا، کیا تجھے شرم نہ آئی...؟ یہ سُن کر وہ شخص شرم سے سَر جھکالے گا اور اپنے گُناہوں کا اِقْرار کرتے ہوئے کہے گا: اے اللہ پاک! میں نے گُناہ کئے ہیں۔ اب اللہ پاک جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمائے گا: اے جبرائیل! میرے بندے کا ہاتھ پکڑو اور اسے جنّت میں لے جاؤ کیونکہ محمد نام والے کو عذاب دینے سے مجھے حیا آتی ہے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...ابوداود، کتاب الادب، باب: فی تغییر الاسماء، صفحہ: 775، حدیث: 4950۔

2...الاسنیٰ فی شرح اسماء الحسنٰی وصفاتہ، صفحہ: 50-51۔

2- اللہ پاک کو اَسْماءِ حُسنیٰ کے ذریعے ہی پُکارو!

اے عاشقانِ رسول! اَسْماءِ حُسنیٰ والی آیت جو ابتدا میں ہم نے سُنی، اس میں اَسْماءِ حُسنیٰ کا ذِکْر کر کے اللہ پاک نے فرمایا:

فَادْعُوْهُ بِهَا (پارہ:9، سورۃ الاعراف:180) | ترجمہ کنزالعرفان: تَو اسے ان ناموں سے پُکارو

اللہ پاک کو اَسْمَاءِ حُسنیٰ سے پُکاریئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کو اُس کے پیارے پیارے، اچھے اچھے اَسْمَاءِ حُسنیٰ سے پُکاریئے! ❁ جب بھی دُعا مانگیں تو اَسْماءِ حسنیٰ کے ذریعے اللہ پاک کو پُکاریں ❁ یا اللہ! کہیں ❁ یا رَبّ! کہیں ❁ یا رحمٰن! کہیں ❁ یا رحیم! یا کریم! یا غَفّار! یا سَتّار! کہیں ❁ اسی طرح اللہ پاک کا ذِکْر کریں تو بھی انہی اَسْماءِ حسنیٰ کے ذریعے اللہ پاک کا ذِکْر کریں ❁ گفتگو کے دوران اللہ پاک کا ذِکْر ہو تب بھی اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ کے ذریعے ہی اللہ پاک کا ذِکْر کیا کریں ہمارا پیارا اللہ پاک رحمٰن ہے، رحیم ہے، جَوّاد ہے، کریم ہے، حلیم، غَفُور، مجید، سَتّار ہے، رزّاق ہے، یہ سارے اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ ہیں، لہٰذا آپس میں بات چیت کرتے ہوں تب بھی کمال ادب کے ساتھ اللہ پاک کا ذِکْر کیا جائے مثلاً یُوں کہا جائے: ❁ اللہ رَحْمٰنُ و رحیم نے فرمایا ❁ میں غَفّار و سَتّار کا بندہ ہوں ❁ اللہ پاک تَوّاب ہے، بہت توبہ قبول فرماتا ہے۔ غرض: اللہ پاک کو جب بھی پُکاریں، اللہ پاک کا ذِکْر کریں تو انہی اَسْماءِ حُسنیٰ کے ذریعے اللہ پاک کو پُکاریں اور ذِکْر کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسماءِ حُسنیٰ کی برکت سے دُعا قبول ہوتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! اللہ پاک کے اَسماءِ حُسنیٰ کے ذریعے جو دُعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کے 99 نام ہیں، جس نے ان کے ذریعے دُعا مانگی تو اللہ پاک اُس کی دُعا قبول فرمائے گا۔[1]

سیدہ عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے اَسماءِ حُسنیٰ کے ذریعے دُعا مانگی

اُمُّ الْمُؤمِنِین بی بی عائشہ صدیقہ، طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے اللہ پاک کا وہ بابرکت نام سکھا دیجئے کہ جس نام کے ذریعے دُعا کی جائے تو اللہ پاک قبول فرماتا ہے۔ پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: (عائشہ!) کھڑی ہو جاؤ! وُضو کرو! دو رکعت نماز ادا کرو! پھر دُعا مانگنا، میں سُنوں گا (کہ کیسے دُعا کرتی ہو)۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں نے ایسا ہی کیا (یعنی وُضو کیا اور دو رکعت نماز ادا کی) پھر جب دُعا کے لئے بیٹھی تو آقائے نامدار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی: اَللّٰھُمَّ وَفِّقْھَا یعنی اِلٰہی! عائشہ کو دُرُست دُعا مانگنے کی توفیق عطا فرما۔

اُمُّ الْمُؤمِنِین بی بی عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میں نے یُوں دُعا کی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا, مَا عَلِمْنَا مِنْھَا وَ مَا لَمْ نَعْلَمْ, وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ, الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ, وَالَّذِي مَنْ دَعَاکَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ,

1...جامع صغیر، صفحہ:143، حدیث:2370۔

وَمَنْ سَاَلَکَ بِہٖ اَعْطَیْتَہُ

ترجمہ: اے اللہ پاک! تیرے اَسْماءِ حُسنیٰ جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے، میں تیرے اُن تمام اَسْماءِ حُسنیٰ کے وسیلے سے سُوال کرتی ہوں اور تیرے اُس اِسْمِ اعظم، اسمِ اکبر کے ذریعے سُوال کرتی ہوں کہ جس نام کے ذریعے دُعا کی جائے تو تُو قبول فرماتا ہے اور تجھ سے جو سُوال کیا جائے تُو عطا فرماتا ہے۔

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن سیدہ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی یہ خُوبصُورت دُعا سُن کر اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَصَبْتِہٖ اَصَبْتِہٖ یعنی اے عائشہ! تُو نے دُرُست دُعا مانگی۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چوتھے آسمان کے فرشتے نے مدد کی

صحابیِٔ رسول حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: سلطانِ دوجہان، رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بہت متقی اور پرہیز گار تھے، وہ تجارت کیا کرتے تھے اور اپنا مال خرید و فروخت کے لئے ایک ملک سے دُوسرے ملک، ایک شہر سے دوسرے شہر لے جایا کرتے تھے، ایک مرتبہ وہ سامانِ تجارت لے کر سَفَر پر روانہ ہوئے، جب ایک جنگل میں پہنچے تو اچانک لوہے کی زِرہ پہنے اور اَسلحہ (تلوار وغیرہ) اُٹھائے ہوئے ایک ڈاکو سامنے آیا اور اُس نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو روک کر کہا: اپنا سارا مال میرے حوالے کر دو اور قتل ہونے کے لئے تیار ہو جاؤ! یہ سُن کر اُن صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے

1...الاسماء والصفات، صفحہ:13۔

فرمایا: تمہیں مال چاہئے، میرا سارا مال لے لو اور مجھے جانے دو، مجھے قتل کرنے سے تمہیں کیا فائدہ ہوگا؟ ڈاکو بولا: میں تمہارا مال تو لُوں گا ہی مگر تمہیں قتل بھی ضرور کروں گا۔

اتنا کہنے کے بعد جب وہ ڈاکو حملہ کرنے کے لئے آگے بڑھا تو صحابیِ رسول رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے کہا: اگر تم میرے قتل کا ارادہ کر ہی چکے ہو تو مجھے تھوڑی مہلت دو تاکہ میں اپنے رَبِّ کریم کی بارگاہ میں سجدہ کر لوں۔ ڈاکو بولا: جو کرنا ہے جلدی کرو، میں تمہیں قتل ضرور کروں گا۔ اب صحابیِ رسول رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے وُضو کیا، 4 رکعت نماز پڑھی، پھر سجدہ کی حالت میں اللہ پاک کی بارگاہ میں یُوں دعا کی:

یَا وَدُوْدُ! یَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ! یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ! اَسْئَلُکَ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَمُلْکِ الَّذِیْ لَا یُضَامُ، بِنُوْرِکَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ اَنْ تَکْفِیَنِیْ شَرَّ ھٰذَا اللِّصِّ، یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ! یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ! یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ!

ترجمہ: اے وَدُود! اے عرشِ مجید کے مالِک! اے وہ کہ ہمیشہ جو چاہے کرنے والا ہے، تیری عِزّت جس کی کوئی انتہا نہیں، میں تیری اسی عِزّت کا واسطہ دیتا ہوں، اے ایسی بادشاہت کے مالِک! جس پر کوئی دباؤ نہیں ڈال سکتا، وہ نُور جس سے تیرا عرش روشن ہے، میں تجھے اس نُور کا واسطہ دیتا ہوں، اے میرے پاک پروردگار! مجھے اس ڈاکو کے شَر سے محفوظ فرما۔ اے مدد کرنے والے! میری مدد فرما، اے مدد کرنے والے! میری مدد فرمایا۔ اے مدد کرنے والے میری مدد فرما۔

صحابیِ رسول رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے بڑی عاجزی و انکساری کے ساتھ گڑگڑا کر 3 مرتبہ اس طرح دُعا کی، ابھی آپ دُعا سے فارِغ بھی نہ ہوئے تھے کہ اچانک ایک صاحِب گھوڑے پر سُوار، ہاتھ میں نیزہ لئے ظاہِر ہوئے اور ایک ہی وار میں ڈاکو کا کام تمام کر دیا۔ پھر وہ گھوڑے

سُوار صاحِب صحابیِ رسول رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پاس آیا۔ صحابیِ رسول رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اُس آنے والے سے پوچھا: اے عظیم شخص! آج اس مصیبت میں تم نے میری مدد کی، تم کون ہو؟ سُوار نے کہا: میں اللہ پاک کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہوں اور چوتھے آسمان سے آپ کی مدد کے لئے آیا ہوں۔

جنّتی صحابی حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جو شخص وُضو کرے اور 4 رکعت نماز پڑھ کر انہی کلمات کے ذریعے دُعا کرے جن کلمات سے اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے دُعا مانگی تو اُس کی دُعا قبول کی جاتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی بلند شان و عظمت دیکھئے کہ اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اَسْمَاءِ حُسنیٰ کے ذریعے دُعا کی تو چوتھے آسمان کا فرشتہ اُن کی مدد کے لئے آ گیا۔ سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی یہ عادت بنا لینی چاہئے کہ جب بھی کوئی مشکل ہو، پریشانی ہو، تنگ دستی ہو، بیماری ہو، قرض داری ہو تو اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہو جائیں، اُس کے پیارے پیارے اَسْمَاءُ الْحُسنیٰ کے ذریعے دُعا مانگیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک ہماری دِلی مرادوں پر نظرِ کرم فرمائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، کتاب: مجابی الدعوۃ، جلد: 2، صفحہ: 322-323، حدیث: 23۔

اَسْمَاءُ الحسنٰی کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح اَسْماءِ حُسنیٰ کی برکت سے دُعائیں پُوری ہوتی ہیں، ایسے ہی اَسْماءِ حُسنیٰ کی اور بھی بہت سی برکات ہیں، مختلف مسائل اور مشکلات وغیرہ کے حل کے لئے اَسْماءِ حُسنیٰ کا وِرْد بھی کیا جاتا ہے، شیخِ طریقت امیر اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **مدنی پنج سُورہ**۔ اس کے صفحہ:246 تا 259 پر 99 اَسْماءُ الحسنٰی کے آسان اور مختصر مختصر اَوْراد و وَظائِف دَرْج ہیں مثلاً ❁ جو ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ **یَااللہُ** پڑھے، اس کا باطِن کشادہ ہو گا ❁ جو ہر نماز کے بعد 7 بار **ھُوَاللہُ الرَّحِیْم** پڑھ لیا کرے، وہ شیطان سے بچا رہے گا اور اس کا ایمان پر خاتمہ ہو گا ❁ جو غریب روزانہ 90 بار **یَامَلِكُ** پڑھے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! غُربت سے نجات پائے گا، ❁ **یَاسَلَامُ** 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! شفا حاصِل ہو گی ❁ **یَامُھَیْمِنُ** 29 بار روزانہ پڑھنے والا اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ ❁ **یَاوَھَّابُ** 7 بار جو روزانہ پڑھے، اس کی ہر دُعا قبول ہو کرے گی۔ اسی طرح کے مختصر مختصر 99 رُوحانی عِلاج مدنی پنج سُورہ میں لکھے ہیں۔ مکتبۃ المدینہ سے مدنی پنج سُورہ طلب کیجئے، گھر رکھئے، اس کو پڑھئے اور برکتیں حاصِل کیجئے! اللہ پاک ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

3-اَسْماءِ حُسنیٰ کے متعلق حق سے ہٹنے والے

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ:9، سورۂ اعراف کی اَسْماءِ حُسنیٰ والی آیتِ کریمہ جو ہم نے

ابتدا میں سُنی، اس آیتِ کریمہ میں ہمیں دوسرا حکم یہ دیا گیا:

وَ ذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اَسْمَآىٕهٖؕ سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ(۱۸۰)

(پارہ:9، سورۃ الاعراف:180)

ترجمہ کنزالعرفان: اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے دُور ہوتے ہیں، عنقریب انہیں اُن کے اَعْمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

آیتِ کریمہ کے اس حصے کا ایک مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جو اللہ پاک کے ناموں کے مُعاملے میں حق سے دُور ہوتے ہیں، ان کی موافقت مت کرو! اُن سے دُور رَہو! عنقریب اللہ پاک انہیں اُن کے کئے کی سزا دے گا۔[1]

اللہ پاک کے ناموں کے معاملے میں اِلْحاد کیا ہے؟

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے اچھے اچھے پاکیزہ ناموں کے مُعاملے میں اِلْحاد یعنی حق سے دُور ہٹنے کی بہت صُورتیں ہیں مثلاً ❁ اللہ پاک کی شان میں ایسے لفظ استعمال کرنا جو اُس کی شان و عظمت کے لائق نہیں ہیں، جیسے بعض غیر مسلم اللہ پاک کو مَعاذَ اللہ! اَبْ (یعنی باپ) کہتے ہیں، یہ اَسْمَاءُ الْحُسنٰی میں الحاد ہے ❁ ایسے ہی وہ الفاظ جن کے اچھے معنی بھی ہیں اور بُرے معنی بھی، اللہ پاک کی شان میں اُن لفظوں کا استعمال بھی منع ہے؛ مثلاً اللہ پاک کو شَافِی (شِفَادینے والا) کہہ سکتے ہیں مگر طبیب نہیں کہہ سکتے کہ طبیب پیشہ ور ڈاکٹر کو کہا جاتا ہے، بہت سارے لوگ اللہ میاں کہتے ہیں، لفظِ مِیَاں کے بہت سارے معنی ہیں، اس کا ایک معنی شَوہَر بھی ہے، اس لئے اللہ پاک کو اللہ مِیَاں کہنا بھی دُرُست نہیں۔[2]

❁ تفسیر صِراط الجنان میں ہے: اللہ پاک کے وہ پاکیزہ نام جو اللہ پاک ہی کے ساتھ خاص

1… تفسیر بیضاوی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:4، صفحہ:336۔
2… تفسیرِ نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:9، صفحہ:388 ماخوذاً۔

ہیں، وہ مبارک نام مخلوق کے لئے استعمال کرنا بھی اِلْحاد فِی الْاَسْماء میں شامِل ہے: جیسے کسی کا نام رَحْمٰن، قُدُّوس، قَدِیر وغیرہ رکھنا۔[1]

آج کل معاشرے میں نام رکھنے اور دوسروں کو پُکارنے کے معاملے میں بہت بے احتیاطی برتی جاتی ہے۔ بعض نادان عِلْمِ دین کی کمی کی وجہ سے اپنے بچوں کا نام "رَحْمٰن" رکھ دیتے ہیں، یہ دُرُست نہیں ہے، اس کی جگہ نام رکھنا چاہئے: عبدُالرَّحْمٰن۔ اسی طرح یہ بلا بھی بہت عام ہے کہ جس کا نام مثلاً عَبْدُالرَّحْمٰن ہو، اسے خالی رَحْمٰن کہہ کر پُکارتے ہیں، عَبْد ہٹا دیتے ہیں۔ یہ حرام ہے، اس سے بچنا لازِم ہے۔[2]

ہمیشہ یاد رکھئے! اللہ پاک کے تمام نام تَوقِیفِی ہیں یعنی جو پاکیزہ نام قرآنِ کریم میں آ گئے، حدیثِ پاک میں بیان ہوئے، شریعت نے مُقَرَّر کر دیئے، اللہ پاک کو اُن ہی ناموں سے پُکارا جائے گا، کوئی بھی اپنی طرف سے اللہ پاک کا کوئی نام نہیں رکھ سکتا۔[3]

اللہ پاک ہمیں عِلْمِ دین سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

99 اَسْماءِ حُسنیٰ یاد کرنے کی فضیلت

بُخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَۃً وَّ تِسْعِیْنَ اَسْمَآءً مِئَۃً غَیْرَ وَاحِدٍ مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ بے شک

1… تفسیر صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:3، صفحہ:481۔
2… تفسیر صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:3، صفحہ:481۔
3… تفسیرِ نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:180، جلد:9، صفحہ:388 ماخوذاً۔

اللہ پاک کے 99 یعنی ایک کم 100 نام ہیں، جس نے انہیں یاد کرلیا، وہ جنَّت میں داخِل ہوا۔[1]

عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک کے کُل اَسْمَاءِ حُسنیٰ 99 نہیں، وہ تو بے شُمار ہیں، اس حدیثِ پاک میں اللہ پاک کے اُن 99 اَسْمَاءِ حُسنیٰ کا ذِکْر ہے جن کو یاد کرلینا جنتی ہونے کا ذریعہ ہے۔ حکیم الاُمَّت، حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: جو مسلمان یہ (99) نام یاد کرلے اور روزانہ ان کا وِرْد کیا کرے، وہ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اَوَّل ہی سے جنّت میں جائے گا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی پیاری فضیلت ہے...!! قرآنِ کریم کے تقریباً ہر نسخے کی ابتداء میں عُموماً اللہ پاک کے 99 نام لکھے ہوتے ہیں، وہاں سے دیکھ کر یاد کئے جاسکتے ہیں، اگر ہم روزانہ کے 10 اَسْمَاءِ حُسنیٰ بھی یاد کرلیں تو صِرف 10 دِنوں میں مکمل یاد ہو جائیں گے اور اللہ پاک نے چاہا تو اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جنّت میں داخِلہ نصیب ہو گا۔

اَسْمَاءِ حُسنیٰ معرفتِ اِلٰہی کا ذریعہ ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے پیارے پیارے مبارک اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی برکات میں سے ایک برکت یہ بھی ہے کہ اَسْمَاءِ حُسنیٰ اللہ پاک کی معرفت (یعنی پہچان) حاصِل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ حُجَّۃُ الْاِسْلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس دُنیا میں مخلوق کے لئے اللہ پاک کی مَعْرِفت حاصِل کرنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ یہ ہے کہ بندہ اللہ

1...بخاری، کتاب: الشروط، صفحہ: 710، حدیث: 2736۔

2...بخاری، کتاب: الشروط، صفحہ: 710، حدیث: 2736۔

پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ اور صِفَات کی مَعْرِفت حاصِل کرے۔[1] بلکہ عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک جس بندے کو اپنی وِلایت کے لئے منتخب فرماتا اور اسے عِلْمِ لَدُنّی سے نوازنے کا ارادہ فرماتا ہے، اسے سب سے پہلے 99 اَسْمَاءِ حُسنیٰ کا عِلْم دیا جاتا ہے۔[2] امام ابو قاسِم قُشَیْری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو بندہ اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی معرفت حاصِل کرلے، اللہ پاک دُنیا و آخرت میں اُس کا نام چمکا دیتا ہے۔[3]

کاش! ہمیں بھی اللہ پاک کے پاکیزہ اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی معرفت نصیب ہو جائے! آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

2 اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں سے دو پاکیزہ ناموں کی وَضاحت سننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں:

اللہ پاک کا ایک پاکیزہ نام: اَلْحَکِیْمُ

اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں سے ایک پاکیزہ نام ہے: اَلْحَکِیْمُ۔ اس کا معنیٰ ہے: وہ پاک ذات جس کا ہر فرمان، ہر کام حکمت والا ہے۔[4]

اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کے ہر کام میں ہزارہا حکمتیں ہوتی ہیں ❁ اللہ پاک نے آسمان کو اُونچا رکھا ❁ زمین کو پیروں کے نیچے بچھایا، یہ اُس کی

1…المقصدُ الْاَسْنیٰ، صفحہ: 53۔
2…اَلْاَسْنیٰ فِی شرحِ اَسْمَاءِ الحسنیٰ، صفحہ: 80۔
3…شرحِ اَسْمَاءِ اللہِ الحسنیٰ، صفحہ: 22۔
4…اَلْاَسْمَاءُ وَالصِّفَات للبیہقی، صفحہ: 32۔

حکمت ہے ❁سورج کو گرم رکھا ❁چاند کی روشنی ٹھنڈی رکھی، یہ اُس کی حکمت ہے ❁رات کو اندھیرا کرتا ہے ❁دِن کو روشنی دیتا ہے ❁کسی کو امیر بنایا ❁کسی کو غریب رکھا ❁کوئی تندرست ہے ❁کوئی بیمار ہے ❁کسی کو 100 سال کی زندگی بخشی ❁کوئی بھری جوانی میں موت کے گھاٹ اُترا ❁کسی کو بیٹے عطا فرمائے ❁کسی کو صِرف بیٹیاں عطا کیں ❁کسی کو بالکل بے اَوْلاد رکھا، یہ سب اُس کی حکمتیں ہیں، لہٰذا اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام **اَلْحَکِیْمُ** کی معرفت یہ ہے کہ بندہ دِل سے اس بات کا یقین رکھے کہ میری سمجھ میں آئے یا نہ آئے، البتہ اللہ پاک کے ہر کام میں ہزاروں حکمتیں ہیں۔

اللہ پاک جو کرتا ہے، بہتر کرتا ہے

مکتبۃ المدینہ کی 413 صفحات کی کتاب **عُیُونُ الحکایات** (حصہ:اول)، **صفحہ:187** پر ہے: اللہ پاک کا ایک نیک بندہ کسی جنگل کی بستی میں رہا کرتا تھا، اس کے پاس ایک مرغا، ایک گدھا اور ایک کُتّا تھا، مرغا صبح نماز کے لئے جگاتا، گدھے پر وہ پانی اور دیگر چیزیں لاد کر لاتا اور کُتّا اس کے مکان و سامان کی رکھوالی کرتا۔ ایک دِن مرغے کو لومڑی کھا گئی، گھر کے افراد اس نقصان پر پریشان ہوئے مگر اس نیک شخص نے صبر کیا اور کہا: **اللہ جو کرتا ہے، بہتر کرتا ہے**۔ چند دِن بعد بھیڑیئے (*Wolf*) نے گدھے کو چیر پھاڑ ڈالا، اَہْلِ خانہ غمگین ہوئے لیکن اس نیک آدمی نے یہی کہا: **اللہ جو کرتا ہے، بہتر کرتا ہے**۔ پھر کچھ عرصے بعد کُتّا بیمار ہو کر مَر گیا، اس پر بھی اُس نیک آدمی نے یہی الفاظ دُہرائے: **اللہ جو کرتا ہے، بہتر کرتا ہے**۔ کچھ دِن کے بعد اچانک دُشمنوں نے جنگل کی اُس بستی پر شَب خُون مارا (یعنی رات میں حملہ کر دیا) اور جانوروں کی آوازیں سُن سُن کر گھروں کا کھوج (یعنی پتا) لگایا اور مال و

اسباب سمیت سب گھر والوں کو قیدی بنا کر لے گئے۔ اس نیک شخص کے گھر میں کوئی جانور تھا ہی نہیں جو بولتا۔ لہٰذا دُشمن کو اندھیرے میں اُس کے مکان کا پتا ہی نہ چل سکا اور اس طرح وہ اس اچانک آنے والی مصیبت سے محفوظ رہا۔

معلوم ہوا؛ اللہ پاک کے ہر کام میں حکمت ہی حکمت ہے، ہاں! ہمیں کوئی حکمت سمجھ نہیں آتی تو یہ ہماری ناقِص عقل کا قُصُور ہے۔

بہر حال! اللہ پاک کے کاموں میں کیا کیا حکمتیں ہیں، اس کو ہم اپنی ناقِص عقل سے نہیں سمجھ سکتے۔ ہمیں چاہئے کہ بَس اللہ پاک کو اَلْحَکِیْمُ مانیں اور اس پر پختہ یقین رکھیں۔ اللہ پاک عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِسْمِ پاک اَلْحَکِیْمُ کی معرفت کے فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہم سب پر رحم و کرم فرمائے، آج کل عِلْمِ دِین سے دُوری بڑھتی جا رہی ہے ۞لوگ ناشکری کرتے ہیں ۞ مسلسل غم آئیں، پریشانیاں آئیں، مصیبتیں آئیں تو مَعَاذَ اللہ! اللہ پاک سے شکوے کرتے ہیں ۞ اپنی قسمت کو کوستے ہیں اور ۞بعض جاہِل تو مَعَاذَ اللہ! اللہ پاک پر اعتراض ہی کر ڈالتے ہیں حالانکہ **اللہ پاک پر اعتراض کرنا کُفر ہے**، اللہ پاک پر اعتراض کرنے سے بندہ دائِرۂ اِسْلام سے نکل جاتا ہے۔[1] ۞اسی طرح کچھ عقل سے پیدل ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے طور پر مَعَاذَ اللہ! اللہ پاک کو مشورے دینے کی جسارت بھی کرتے ہیں، مثلاً اللہ پاک نے یہ کیوں کر دیا؟ یہ

1...کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ:141۔

چیز یُوں نہیں یُوں ہونی چاہئے تھی وغیرہ وغیرہ

(اَسْتَغْفِرُ الله! اَسْتَغْفِرُ الله!) **اے عاشقانِ رسول!** غور فرمایئے! کیسی نادانی ہے...! عُلما فرماتے ہیں: اللہ پاک پر اعتراض کرتے ہوئے یہ کہنا کہ اللہ پاک نے فجر کی نماز بہت جلدی رکھ دی ہے، **یہ بھی کلمۂ کفر ہے۔**[1] آہ! لوگ احساس نہیں کرتے، زبان چلتی ہے اور چلتی ہی چلی جاتی ہے، زبان سے شکوے نکلیں، گالیاں نکلیں، کلماتِ کفر نکلیں، کوئی خبر ہی نہیں ہوتی۔ اللہ پاک ہم سب کے ایمان کی حفاظت فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم اللہ پاک کے پاکیزہ نام اَلْحَکِیْمُ کو سمجھ لیں، اس کے معنیٰ و مفہوم کو دِل میں بٹھالیں، اس میں غور و فِکْر کرتے رہیں تو اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے اللہ پاک پر اعتراض کرنے سے بچ جائیں گے، جب ذِہن ہی یہ بنا ہو گا کہ اللہ پاک جو کرتا ہے، اس میں ہزارہا حکمتیں ہی ہوتی ہیں تو ظاہِر ہے پھر انسان اعتراض کیوں کرے گا۔ اسی طرح اگر ہم اللہ پاک کے پاکیزہ نام اَلْحَکِیْمُ کو سمجھ لیں، اسے دِل میں بٹھالیں اور اس پر کامِل یقین کے ساتھ غور و فِکْر کرتے رہیں تو ہماری زندگی کے بہت سارے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ❁ اِسْمِ پاک اَلْحَکِیْمُ کی معرفت کی برکت سے صبر کرنا آسان ہو گا، کوئی پریشانی آئے، مصیبت آئے، دُکھ، دَرْد، غم، بیماری، قرض داری، تنگدستی آئے تو ذہن بنالیجئے! اللہ پاک حکیم ہے، ضرور اس پریشانی، مصیبت غم وغیرہ میں کوئی حکمت ہو گی ❁ غریب آدمی کسی امیر کو دیکھے تو اِحْسَاسِ کمتری کا شکار نہ ہو بلکہ ذِہن

1...کفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب، صفحہ:177۔

بنائے کہ اللہ پاک نے اسے امیر رکھا، مجھے غریب بنایا، یقیناً اس میں کوئی حکمت ہو گی ❁ امیر آدمی غریب کو دیکھے تو تکبر کا شِکار نہ ہو بلکہ یقین رکھے کہ اللہ پاک نے مجھے مال و دولت سے نوازا، اسے غریب رکھا، ضرور کوئی حکمت ہو گی ❁ جو بے اَوْلاد ہے، وہ پریشان نہ ہو، اللہ پاک کے اِسْمِ پاک اَلْحَکِیْمُ پر یقین رکھے ❁ جو محنت کے باوُجُود امتحان میں ناکام ہو گیا، وہ خود کشی کی طرف نہ بڑھے، اللہ پاک کے اِسْمِ پاک اَلْحَکِیْمُ پر یقین رکھے۔ یُوں اگر ہم اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام اَلْحَکِیْمُ کو سمجھ کر اپنی زِندگی میں نافذ کر لیں تو اس کی برکت سے ہماری زندگی کے بہت سارے مسائِل حل ہو سکتے ہیں۔

اللہ پاک ہم سب کو ایمان کی لذّت نصیب فرمائے، عِلْمِ دین کی نعمت سے نوازے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اللہ پاک کا پاکیزہ نام: اَلْغَنِیُّ

اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسْنیٰ میں ایک پاکیزہ نام ہے: اَلْغَنِیُّ۔ اس کا معنی ہے: بے نیاز۔ جو کسی کا بھی محتاج نہ ہو۔[1] اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام اَلْغَنِیُّ سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک وہ پاک ذات ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں مگر وہ کسی کا بھی محتاج نہیں ہے۔

اللہ پاک کو محتاج بتانا کفر ہے

افسوس! عِلْمِ دین سے دُوری ہے، ہمارے ہاں بعض نادان اللہ پاک کی طرف محتاجی کی نسبت کر ڈالتے ہیں مثلاً ❁ کسی نیک شخص کی وفات ہو جائے تو کہتے ہیں: نیک لوگوں کی اللہ پاک کو بھی ضرورت پڑتی ہے ❁ چھوٹا بچہ انتقال کر جائے تو بعض تعزیت کرنے والے

1...المقصدُ الْاَسْنٰی، صفحہ: 128۔

بول دیتے ہیں: آپ کا پھول جیسا بچہ اللہ پاک کو چاہئے ہو گا۔[1] اسی طرح کے اَور بھی کفریہ جملے بکے جاتے ہیں۔ یاد رکھئے! اللہ پاک کو محتاج بتانا کفر ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِۚ-وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ(۱۵) (پارہ:22، سورۂ فاطر:15)	ترجمہ کنزالایمان: اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج اور اللہ ہی بے نیاز ہے، سب خوبیوں سراہا

اللہ بے نیاز ہے...!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے اس پاکیزہ نام اَلْغَنِیُّ میں غور کیجئے، اس کا معنیٰ و مفہوم دِل میں بٹھائیے! اللہ پاک بے نیاز ہے۔ ❁ اب خُود پسندی کا شِکار ہونے والے غور کریں ❁ جو اپنے عِلْم پر ناز کرتے ہیں ❁ جو اپنی عقل و دانائی پر ناز کرتے ہیں ❁ جو اپنی نیکیوں پر پھولنے والے، اللہ پاک کی بے نیازی کو بھولنے والے غور کریں ❁ جو مال و دولت پر ناز کرتے ہیں، وہ بھی غور کریں ❁ جو دوسروں کو نیچا دکھاتے ہیں ❁ بھائی بہنوں سے، عزیز رشتے داروں سے تعلق توڑتے ہیں ❁ غرور و تکبر کا شِکار ہوتے ہیں، وہ غور کریں ❁ جو دوسروں پر ظُلْم ڈھاتے ہیں ❁ جو رِشوتیں کھاتے ہیں ❁ جو اعلانیہ گناہ کرتے ہیں ❁ جو چھپ کر اللہ پاک کی نافرمانی کرتے ہیں، سب غور کریں، اللہ پاک بے نیاز ہے، وہ چاہے تو غریبوں کو امیر کر دے، امیروں کو غریب بنا دے، مَغْرُوروں کا غرور خاک میں ملا دے، رحم فرمائے تو لاکھوں گنہگاروں کو بلا حساب جنّت عطا فرما دے اور عدل فرمائے تو بڑے بڑے نیکوکار کانپ اُٹھیں، وہ مالِک ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں ہے، سب اسی کے محتاج ہیں، لہٰذا ہمیں چاہئے

1...کفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب، صفحہ:489-490۔

کہ ہمیشہ اللہ پاک کی بے نیازی سے ڈرتے رہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہم نے اللہ پاک کے 99 اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں سے صِرف 2 اَسْمَاءِ حُسنیٰ کی مختصر وَضاحت سُنی۔ غور کیجئے! ان پاکیزہ اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں عِلْم و حکمت کے کیسے انمول موتی پوشیدہ ہیں، اگر ہم 99 اَسْمَاءِ حُسنیٰ کو یاد کرلیں، ان کے معانی سمجھیں، ان کی معرفت حاصِل کرنے کی کوشش کرتے رہیں تو کتنی برکتیں نصیب ہوں گی؟ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اَسْمَاءِ حُسنیٰ کو یاد بھی کریں اور ان کا عِلْم بھی سیکھیں۔ البتہ یہ خیال رہے کہ اللہ پاک کے اَسْمَاءِ حُسنیٰ میں اللہ پاک کی ذات و صِفات کا بیان ہے اور اس کا تعلق عقائد کے ساتھ ہے، لہٰذا کسی ماہِر عاشقِ رسول عالِمِ دین کی خدمت میں حاضِر ہو کر ہی اَسْمَاءِ حُسنیٰ کو سیکھنا چاہئے، اپنی اَٹکل سے سیکھنا، سُنی سُنائی باتوں پر چلنا خطرناک ہو سکتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں عِلْمِ دِین کا نُور عطا فرمائے اور عمل کی بھی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 48 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! فیضانِ دُعا سے مالا مال ہونے، دُعا میں رِقّت و سوز پانے اور دُعا کے آداب سیکھنے سکھانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہ کر ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے۔ دعا کے آداب میں سے ایک ادب یہ بھی ہے اپنے والدین اور مشائخ کے لئے دعا کرے جیسا کہ "فضائل دُعا" میں والدِ اعلیٰ حضرت مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "ساتھ ہی والدین و مشائخ کے لئے بھی ضرور دعا کرے ماں باپ

موجب حیات ظاہری ہیں" (فضائل دعا ص89) شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 48 یہ ہے کہ "کیا آج آپ نے اپنے والدین اور پیر و مرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟ (ایک بار درود شریف پڑھ کر بھی ایصال ثواب کیا جاسکتا ہے۔)۔" اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہمیں روزانہ اپنے والدین اور بزرگوں کے لئے دعا کرنے کی سعادت ملے گی۔ لہذا نیک اعمال پر عمل کرنے کی عادت بنائیے اس کی برکت سے دین و دنیا کی ڈھیروں برکتیں حاصل ہوں گی۔

صَلُّوْاعَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

شعبہ رابطہ برائے وکلاء

پیارے اسلامی بھائیو! وَکالت ہمارے مُعاشَرے کا اَہَم تَرِین شُعبہ ہے، عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جہاں 80 سے زائد شُعْبہ جات میں دِینِ اسلام کا پَیغام عام کر رہی ہے، وہیں "وَکالت" سے مُنْسلِک اَفراد کی اِصْلاح کے لیے "مَجْلِسِ وُکلا و ججز" کے ذَرِیعے نیکی کی دَعوت بھی پھیلا رہی ہے اور انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے اس دینی مَقْصَد "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ الله" کے مُطابِق زِندگی گُزارنے اور فکرِ آخِرت کرنے کا دینی ذِہْن بھی بنا رہی ہے۔

صَلُّوْاعَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

شکر کی سنتیں اور مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے آیئے! شکر کے بارے میں

چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔پہلے 2 فرامین مصطفے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:(1) فرمایا: اللہ پاک کو یہ بات پسند ہے کہ بندہ ہر نوالے اور ہر گھونٹ پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔(مسلم، کتاب الذکر والدعاء، الخ، باب استحباب حمد اللہ۔۔۔الخ، ص ۱۱۲۲، حدیث ۲۹۳۲)(2) فرمایا: تمہیں چاہئے کہ زبانیں ذکر سے اور دل شکر سے تر رکھو۔(شعب الایمان، باب فی محبۃ اللہ، فصل فی ادامۃ ذکر اللہ، ۱/۴۱۹، حدیث:۵۹۰، ملتقطاً) ☆شکر اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔ (شکر کے فضائل، ص ۱۲) ☆اللہ پاک کی نعمتوں پر شکر واجب ہے۔ (خزائن العرفان، پ ۲، البقرہ، تحت الایۃ: ۱۷۲) ☆شکر کی توفیق عظیم سعادت ہے۔(ایضاً، ص ۱۲) ☆شکر میں نعمتوں کی حفاظت ہے۔(ایضاً، ص ۱۲) ☆شکر ہی نعمتوں میں باعث زیادت ہے۔(ایضاً، ص ۱۲) ☆شکر اللہ والوں کی عادت ہے۔(ایضاً، ص ۱۲) ☆شکر ترکِ معصیت ہے۔(ایضاً، ص ۱۲) ☆شکر معرفتِ نعمت ہے۔(ایضاً، ص ۱۲) ☆نعمت ملنے پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنے کی صورت میں بندہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔(صراط الجنان، ۴/۴۰۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلان:

شکر کی بقیہ سنتیں اور مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع

میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس

---

1 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ [1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِمدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 30 مئی 2024ء (1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ
شکر کی بقیہ سنتیں اور مدنی پھول

---

[1] ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

[2] ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[3] ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

☆ عبادت بغیر شکر کے مکمل نہیں ہوتی۔(بیضاوی،۱/۴۴۹،پ۲،البقرہ،تحت الایۃ:۱۷۲) ☆شکر تمام عباتوں کی اصل ہے۔ (تفسیر کبیر،۲/۱۹۱ پ۲،البقرہ،تحت الایۃ:۱۷۲) ☆ابو بکر شِبلی رَحمَۃُاللہِعَلَیْہ فرماتے ہیں: شکر یہ ہے کہ نظر نعمت عطا کرنے والے پر ہو نہ کہ نعمت پر۔(احیاءالعلوم،کتاب الصبر والشکر،۴/۱۰۳) ☆ ابو سلیمان واسطی رَحمَۃُاللہِعَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی نعمتوں کو یاد کرنے سے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔(تاریخ مدینہ ابن عساکر،۳۶/۳۳۴،حدیث:۴۱۳۳) ☆عمر بن عبد العزیز رَحمَۃُاللہِعَلَیْہ فرماتے ہیں:اللہ پاک کی نعمتوں کو شکر کے ذریعے محفوظ کر لو۔(حلیۃ الاولیا،۵/۳۷۴،حدیث:۷۴۵۵) ☆امام محمد بن محمد غزالی رَحمَۃُاللہِعَلَیْہ فرماتے ہیں: دل کا شکر یہ ہے کہ نعمت کے ساتھ خیر اور نیکی کا ارادہ کیا جائے ☆ زبان کا شکر یہ ہے کہ اس نعمت پر اللہ پاک کی حمد وثناء کی جائے ۔☆ باقی اعضا کا شکر یہ ہے کہ اللہ پاک کی نعمتوں کو اللہ پاک کی عبادت میں خرچ کیا جائے اور ان نعمتوں کو اللہ پاک کی معصیت میں صرف ہونے سے بچایا جائے ☆ آنکھوں کا شکر یہ ہے کہ کسی مسلمان کا عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے۔(احیاء العلوم ،کتاب الصبر والشکر، الرکن الاول فی نفس الشکر، بیان فضیلۃ الشکر، ۴/۱۰۳۔ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ دعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "دعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم" یاد کروائی جائے گی۔ دُعا یہ ہے:

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

30 مئی 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

ترجمہ: یعنی اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔
(مُسْنَدُ اَحْمَد، 4/511 حدیث:13697)

یہ دُعا تعلیمِ امت کیلئے ہے تا کہ لوگ سن کر سیکھ لیں۔ (مراٰۃ ج ا ص ۱۰۹)

(مدنی پنج سورہ، ص203)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجا لاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے

دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر ومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56)

ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمامِ مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

30 مئی 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے